حرام موسیقی کا معیار

9 /May/ 2018

س: کیا موسیقی کے حرام ہونے کامعیار فقط لہو ومطرب ہونا ہے ۔ یا یہ کہ ہیجان میں لانا بھی اس میں شامل ہے؟ اور اگر کوئی ساز،موسیقی سننے والے کو حزن اور گریہ کی طرف لے جائے تو اس کا کیا حکم ہے ؟ اور ان غزلیات کے پڑھنے کا کیا حکم ہے جو کہ راگوں سے پڑھی جاتی ہے اور اس کے ساتھ موسیقی بھی بجائی جاتی ہے۔

ج: معیار یہ ہے کہ موسیقی اور آلات موسیقی بجانے کی کیفیت اسکی تمام طبیعی خصوصیات اور خواص کے ساتھ ملاحظہ کی جائے اور یہ دیکھا جائے کہ کیا یہ مطرب اور لہوی موسیقی ہے جو فسق و فجور اور لہو و لعب کی محافل کے مشابہ ہے یا نہیں ؟ چنانچہ جو موسیقی بھی طبیعی طور پر لہوی ہو وہ حرام ہے چاہے جوش و ہیجان کا باعث بنے یا نہ بنے نیز سا معین کے لئے موجب حزن و بکاءہو یا نہ ہو ۔ مجالس لہو و لعب کے ساتھ سازگار موسیقی اور غناءکی طرز پر موسیقی کے ساتھ گائے جانے والی غذلوں کا گانا اور سننا حرام ہے۔